صدقہ اور خیرات دینا اللہ اور رسول ُاللہ کی رضا اور خوشنودی کا سبب ہے

صَدَقَةٌ تَسُرُّ النَّبِيَّ ﷺ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى:﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ﴾[١].

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! ایک دن نبی کریم ﷺ اپنے اصحاب کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ کچھ ضرورت مند لوگ خدمت نبوی میں حاضر ہوئے ان لوگوں کی خستہ حالی کا یہ عالم تھا کہ نہ پیروں میں چپل تھے اور نہ بدن پر حسب ضرورت کپڑے تھے ان کو کپڑے اور خوراک کی سخت ضرورت تھی اِن کے فقرو فاقہ کو دیکھ کر آپ ﷺ مغموم ہوگئے اور چہرۂ مبارک متغیّر ہوگیا آپ ﷺ تو رحمۃٌ لِلْعٰلَمِیْن تھے یہ منظر دیکھ دریائے رحمت جوش میں آگئی اور آپ ﷺ نے صحابۂ کرام کو ان لوگوں پر صدقہ کرنے کی ترغیب دی اور ان کیلئے خوراک اور کپڑے جمع کرنے کی تاکید فرمائی آپ کا

---

(١) الحشر: ١٨.

فرمان سنتے ہی لوگ صدقات پیش کرنے لگے اور ضرورت کی چیزیں خدمت اقدس میں جمع کرنے لگے یہاں تک کہ تھوڑی ہی دیر میں آپ ﷺ کے سامنے کھانے اور کپڑے کے ڈھیر لگ گئے صحابۂ کرام کی جودو سخاوت اور خیر کی طرف ان کی سبقت کو دیکھ کر رحمتِ عالم ﷺ کو بڑی مسرت ہوئی اور ضرورت مندوں اور محتاجوں کے ساتھ اپنے ا صحاب کی ہمدردی اور قربانی کو دیکھ آپ ﷺ کا چہرۂ انور کِھل اٹھا اور فرطِ مسرت سے چمکنے لگا آپ ﷺ نے صحابۂ رضی اللہ عنہم کی اس ہمدردی اور سبقت کو دین کا پاکیزہ طریقہ قرار دیدیا اور بعد والوں کیلئے اس پر عمل کو باعث ثواب قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا

:«مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً؛ فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ»[۱]. جو شخص اسلام میں کوئی اچھا طریقہ جاری کرے گا تو اُسے اس کا اجر ملے گا اور اس کے بعد جو لوگ بھی اس پر عمل کریں گے اس کیلئے ان کے بھی عمل کا اجر ہوگا

نیکی اور خیر کی راہ میں صدقہ کرنے والو! بلا شبہ کپڑے اور غلے سے مسکینوں کی مدد اور مال واسباب کا صدقہ بہت ہی عظیم صدقہ ہے یہ ہمیشہ رہنے والی نیکی ہے اور قیامت تک باقی رہنے والی بھلائی ہے یقیناً پاکیزہ معاشرت، نرمی و مہربانی، کمزوروں کا تعاون، فقیروں اور مسکینوں کی مدد، یہ سب بہت محبوب اعمال ہیں ان کی بدولت باہمی تعاون اور آپسی مدد کا جذبہ بیدار ہوتا ہے نیز ایک دوسرے کی پُشت پناہی اور ہمدردی کی

(۱) مسلم: ۱۰۱۷، وابن عبد البر في التمهيد (۱۲۷/۲۳) واللفظ له.

بنیاد مضبوط ہوتی ہے باری تعالی نے ان پر اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا ہے نبیٔ کریم ﷺ نے ان نیکیوں کا ثواب بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: «مَنْ فَرَّجَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا؛ فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ أَخَاهُ سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ»(١). جو شخص اپنے بھائی کی کوئی دنیوی تکلیف اور پریشانی دور کرے گا تو اللہ تعالی اسکو قیامت کے دن کی پریشانی اور تکلیف سے نجات عطا فرمائے گا، اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا تو باری تعالی دنیا اور آخرت میں اس کی ستر پوشی فرمائے گا، اور اللہ تعالی بندے کی اعانت میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے اپنے بھائی کے لئے لباس مہیا کرنے کی ایک بہتر صورت یہ ہے کہ اس کیلئے گرم کپڑوں کا نظم کردیا جائے جس کے ذریعے وہ ٹھنڈک کی شدت سے اپنے کو محفوظ رکھ سکے اسی طرح اس کو ایسی چیزیں دیدی جائیں جن سے وہ گرمی اور حرارت حاصل کرسکے۔ اس وقت ٹھنڈک کا موسم شروع ہوچکا ہے اور دنیا میں بے شمار ایسے افراد ہیں جن کے پاس ٹھنڈ سے بچاو کا کوئی سامان نہیں۔ وہ سردی کی شدت سے کپکپا رہے ہیں اور ایسے اصحاب خیر کے انتظار میں ہیں جو ان کی تکلیف اور پریشانی کو دور کردیں ان پر مہربانی کریں اور ان کے ساتھ احسان وکرم کا

---

(١) متفق عليه

معاملہ کریں یقیناجو بندہ اس کار خیر میں حصہ لے گا تو رب کریم بھی اس پر رحم وکرم فرمائے گا اور اس کو اپنی رحمت وعنایت سے نوازے گا رسول رحمت ﷺ کا ارشاد ہے: «ارْحَمُوا مَنْ فِي الأَرْضِ؛ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ»[1]. تم زمین والوں پر رحم کرو تو آسمان والا مالک وخالق تم پر رحم فرمائے گا یعنی: کرو مہربانی تم اہل زمیں پر -- خدا مہرباں ہو گا عرش بریں پر، یا اللہ یا کریم ہمیں ان بندوں میں شامل فرمادے جو تیری دی ہوئی نعمتوں سے دوسروں کی مدد کرتے ہیں لوگوں کی تکلیفوں کو دور کرتے ہیں اور ان کے دلوں کو خوشی ومسرت سے مالامال کرتے ہیں یا اللہ ہم کو دوسروں کے ساتھ رحمت وکرم کی توفیق عطا فرما آمین ***

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) أبو داود: ٤٩٤١ والترمذي: ١٩٢٤ وأحمد: ٦٤٩٤

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

برادرانِ اسلام ورفیقانِ گرامی قدر! ہِلال احمر نے "عَطَاؤُكُمْ دِفْءٌ لَهُمْ" کے نام سے ایک مہم شروع کی ہے یعنی آپ کا عطیہ ضرورت مندوں کیلئے گرمی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اس مہم کا مقصد ٹھنڈ سے پریشان لوگوں کیلئے گرم کپڑے اور ٹھنڈک سے بچاو کی دوسری چیزیں جمع کرنا ہے اور ان کو دنیا کے مختلف ممالک کے مجبوروں اور سردی سے متاثر ین تک پہونچانا ہے پس محتاجوں اور مجبوروں کی ضرورت پوری کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اماراتی ہِلال احمر کا ہاتھ بٹائیں اور اپنے صدقات وخیرات کے ذریعے اس مہم کو کامیاب بنائیں۔ مجبوروں کی مدد اور ان کا تعاون بہت بڑی نیکی ہے یہ رب ارحم الراحمین اور نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِین کی خوشنودی کا ذریعہ ہے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اس پر اجر عظیم عطا فرماتا ہے اور جنت میں داخلے کی اور عظیم الشان نعمتوں کی بشارت دیتا ہے چنانچہ ارشاد ہے: (مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا)[1]. وہ ان باغات میں آرام دِہ اونچی نشستوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جہاں وہ نہ دھوپ کی تپش دیکھیں گے نہ کڑاکے کی سردی، اِلٰہَ العٰلَمِین ہمیں بھی ان

---

(١) الإنسان: ١٣

خوش نصیب بندوں میں شامل فرمادے، کرونا اور تمام بیماریوں اور وباؤں سے ہماری حفاظت فرمادے اور ہمیں امن وعافیت عطا فرمادے *** * *

هَذَا، وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ، سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ كَسَا عِبَادَكَ فِي الدُّنْيَا، فَكَسَوْتَهُ بِسَتْرِكَ الْجَمِيلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِكُلِّ مَنْ وَقَفَ لَكَ وَقْفًا يَعُودُ نَفْعُهُ عَلَى عِبَادِكَ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ، وَمُحَقِّقَ الرَّجَاءِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدٍ وَالشَّيْخَ مَكْتُومْ، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ الْأَوْفِيَاءَ، وَارْزُقْ ذَوِيهِمْ جَمِيلَ الصَّبْرِ وَعَظِيمَ الْجَزَاءِ.

وَارْحَمْ يَا رَبَّنَا آبَاءَنَا وَأُمَّهَاتِنَا، وَمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا. **وَأَدِمِ اللَّهُمَّ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْخَيْرَ وَالْفَضْلَ.**

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.